DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 876

DATED. 06-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 06.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شاہراہوں کا تحفظ بڑا چیلنج نمٹنے کیلئے مذاکرات اور سیکورٹی اقدامات دونوں ضروری، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	اساتذہ کی محنت ورہنمائی روشن مستقبل کی بنیاد ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	مسائل کے حل کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے، میر لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
06	اساتذہ قوم کے معمار اور نوجوان کے مستقبل کے ضامن ہیں، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائی کورٹ عادل بازئی سے سرکاری سیکورٹی کی واپسی دائر آئینی درخواست خارج	مشرق ودیگر اخبارات
08	یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر	جنگ ودیگر اخبارات
09	چیئرمین قائمہ کمیٹی سینیٹ نے بیلہ کراچی شاہراہ منصوبے کی سست روی کا نوٹس لے لیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوام کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے، آئی جی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
13	جامعات کی تنخواہوں وپنشن کیلئے 93 کروڑ روپے سے زائد رقم جاری	جنگ ودیگر اخبارات
14	ریونیو ریکارڈ میں شفافیت اور درستگی کو یقینی بنایا جائے، ڈی سی ریونیو	جنگ ودیگر اخبارات
15	موسم سرما کے دوران سرکاری دفاتر کے اوقات کار جاری	جنگ ودیگر اخبارات
16	مالی فراڈ کرنے والے گینگز کا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے، نیشنل سائبر کرائم	جنگ ودیگر اخبارات
17	طلبہ محنت ولگن سے تعلیم پر بھرپور توجہ دیں، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	قوم کی درست سمت رہنمائی اساتذہ کی ذمہ داری ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
19	قوموں کی ترقی میں استاد کا اہم کردار ہے، بی این پی عوامی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام ایک ملزم گرفتار، سیکورٹی فورسز کا دشت میں آپریشن پانچ دہشت گرد ہلاک، کوئٹہ پولیس کی کارروائی فائرنگ کے تبادلے کے بعد سینیچر زسمیت تین ملزمان گرفتار، سبزل روڈ بوری بند انسانی اعضاء برآمد، چاغی نامعلوم افراد نے نادرا آفس پر حملہ کر کے نذر آتش کر دیا۔

عوامی مسائل:

حب گڈانی اور ساکران میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نظام زندگی درہم برہم، بال دستکاری سینٹر غیر فعال ہونے خواتین کو مشکلات کا سامنا، آواران شندی میں گریویٹی واٹر اسکیم زبوں حالی کا شکار، ہرنائی میں اے ٹی ایم کی بندش سے صارفین پریشان

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 06.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کے مثبت اثرات آنا شروع** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں جہاں عام شہریوں کے ساتھ اراکین صوبائی اسمبلی بھی سرکاری ہسپتالوں سے علاج کروانے لگے ہیں سول سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی معیاری طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معیاری طبی سہولیات کی دستیابی بلوچستان کے عوام کو علاج کیلئے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی تکلیف اور اضافی اخراجات سے نجات مل رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ کے ہمراہ سول سنڈیمن پراونشل ہسپتال کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کرتے ہوئے ان خیریت دریافت کی وزیر اعلیٰ نے میر رحمت صالح کی صحت کے بارے میں ڈاکٹروں سے معلومات حاصل کیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Need of Political dialogue" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **تربت میں بی ایس ڈی آئی کے تحت فیملی پارک کا افتتاح** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **ریکوڈک منصوبے کیلئے امریکی فنانسنگ کے امکانات کا جائزہ** " کے عنوان سے انجم ابراہیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 OCT 202

Page No. 1

شاہراہوں کا تحفظ بڑا چیلنج ہے، نمٹنے کیلئے مذاکرات اور سیکورٹی اقدامات دونوں ضروری ہیں

گورنر مندوخیل

پاک ایران تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف، سرحدی تجارت اور کاروباری سہولیات کو مزید بہتر بنانا ضروری ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاک ایران تجارتی حجم کو بڑھانے کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات کررہی ہیں بزنس کیمونٹی ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کررہی ہے، ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تجارتی تعلقات وقت کی اہم ضرورت ہیں تاہم اس سلسلے میں تمام متعلقہ ممالک کو موجودہ صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر جاوید رحیم پراچہ، سینئر نائب صدر سید علی رضا رضوی، نائب صدر عطا اللہ مینگل، گروپ چیئرمین ولی محمد نورزئی، سابقہ کابینہ اراکین حاجی رفو گل بزنجو، قاری نعیم الرحمن، ڈاکٹر فرحت حسین و دیگر بھی موجود تھے گورنر نے چیمبر کے سابق عہدیداران کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے نومنتخب عہدیداران اور ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ کاروباری برادری کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف ہے جس کی خاطر دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط، سرحدی تجارت اور کاروباری سہولیات کو مزید بہتر بنانا ضروری ہے۔ گورنر نے کہا کہ شاہراہوں کا تحفظ ایک بڑا چیلنج ہے تاہم اس حوالے سے سیاسی مذاکرات اور سیکورٹی اقدامات دونوں کو ضرورت کے مطابق بروئے کار لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کہ ہم وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہمارے مطالبے پر کوئٹہ سے جدہ، کوئٹہ سے ایران، تربت اور گوادر کیلئے پروازیں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی۔ حکومت تاجروں اور صنعتکاروں کو ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کی معاشی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کیلئے کوئٹہ سے فضائی رابطوں اور پروازوں کی تعداد بڑھانے کیلئے پرعزم ہے قبل ازیں گورنر کو گروپ چیئرمین ولی محمد نورزئی نے گولڈ میڈل سے نوازا۔

MASHRIQ QUETTA

پاک ایران تجارتی حجم بڑھانے کیلئے وفاقی حکومت اقدامات کررہی ہے گورنر

مقامی صنعت کاری کو فروغ دیکر لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیساتھ ملک کی معیشت کو مضبوط بنانا ہوگا

تاجروں وصنعت کاروں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، جعفر مندوخیل کا مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاک ایران تجارتی حجم کو بڑھانے کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تجارتی تعلقات وقت اور حالات کی اہم ضرورت ہے اس حوالے سے تمام ممالک کو موجودہ صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

۔ بزنس کیمونٹی ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ اس لئے ہمیں مقامی صنعت کاری کے فروغ کو ممکن بنا کر لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی معیشت کو مضبوط بنانا ہوگا کیونکہ تاجر ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر جاوید رحیم پراچہ، سینئر نائب صدر سید علی رضا رضوی، نائب صدر میر عطا اللہ مینگل، گروپ چیئرمین ولی محمد نورزئی، سابقہ کابینہ اراکین حاجی رفو گل بزنجو، قاری نعیم الرحمن، ملک ندیم کاسی، اسد نورزئی، حاجی سلام، ڈاکٹر فرحت حسین، تاج محمد بزنجو، ماسٹر نادر، چوہدری رفعت، نعیم رمضان، خواتین چیمبر کی صدر ثمین یونس، فرزانہ کریم بلوچ سمیت دیگر بھی موجود تھے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے چیمبر کے سابق عہدیداران کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے نومنتخب عہدیداران اور ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ کاروباری برادری کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے حالات کو بہتر بنانے میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 23 ربیع الثانی 1448ھ 6 اکتوبر 2026ء | نمبر 273

"بلوچستان واحد صوبہ جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے، حکومت آئندہ بلدیاتی انتخابات کیلئے مکمل طور پر تیار، کوئی حیلہ بہانہ نہیں بنایا جائے گا"

بلوچستان میں بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں

سرفراز بگٹی

صرف افرادی قوت سے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں، پہلے مرحلے میں تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور آلات سے لیس کیا جا رہا ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلو، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز ایفیشی اینو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے۔ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور یہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا۔

محکموں میں میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ

جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے، ہدایت

صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی، اجلاس میں سیکرٹری صحت کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرۂ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے موثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 23 ربیع الثانی 1448ھ 06 اکتوبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 85

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

میونسپل سروسز کیلئے جدید مشینری فراہم کر دی

عوام کو سہولیات کی فراہمی ترجیح، مثبت تنقید سے حکومت کو سمت درست کرنے میں مدد ملتی ہے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے حکومت کی جانب سے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں

صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے، دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک سہولیات کو توسیع دی جائے گی، وزیر اعلیٰ

حکومت مشینری اور وسائل فراہم کر سکتی ہے، تاہم صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عوام کا تعاون اور عملی شمولیت بھی ضروری ہے، میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے سلسلے میں اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسو، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے تھے، راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا ٹھکانے لگانے کے لیے ڈمپنگ سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو سختی سے صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور اس ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے پورے چمن شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے چمن شہر میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔ حکومت مشینری اور وسائل فراہم کر سکتی ہے، تاہم صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عوام کا تعاون اور عملی شمولیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو نئی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور ان سہولیات کے استعمال اور کارکردگی کا احتساب بھی ہوگا۔ صفائی کے نظام کی نگرانی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ایسی ایپس متعارف کرائی گئی ہیں جن کے ذریعے شہری براہ راست چیف منسٹر سیکرٹریٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صفائی میں غفلت یا کوتاہی کی صورت میں انتظامی افسران اور لوکل گورنمنٹ کے متعلقہ عملے کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور سخت باز پرس کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے کوئٹہ کے لیے پیسنجر ریلوے سروس شروع کی ہے جس سے عوام کو نئی سفری سہولت میسر آئی ہے، تاہم سروس کے آغاز کے بعد معمولی نوعیت کے ایک واقعہ کو بنیاد بنا کر اعتراضات اور تنقید شروع کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین کے چند نٹ بولٹ نکلنے کے واقعے کو کرپشن سے جوڑنا مناسب نہیں، یہ عوام کے لیے ایک نئی سفری سہولت ہے، اسے چلنے اور بہتر ہونے کا موقع دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت تنقید سے حکومت کو اپنی سمت درست کرنے میں مدد ملتی ہے، تاہم ہر معاملے کو منفی انداز میں دیکھنا مناسب نہیں، خصوصاً ایسی تنقید کچھ افراد کا وطیرہ ہے جو ہر اچھے منصوبے میں بھی منفی پہلو تلاش کرتے ہیں پولی تھین بیگز کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاپرز آلودگی میں اضافے اور صفائی کے نظام میں رکاوٹ کا ایک بڑا سبب ہیں۔ انہوں نے مشیر بلدیات کو ہدایت کی کہ پولی تھین بیگز کے خلاف مہم کی خود نگرانی کریں اور عوام و دکانداروں کو چار ماہ تک آگاہی فراہم کی جائے، جس کے بعد پورے بلوچستان میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Bullet No. ____ Page No. 4

06 OCT 2026

میرٹ کو فروغ دیکر اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے، گفتگو

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس، وزراء شریک، اصلاحات کا عمل بڑھانے کا عزم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا.........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے موثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید موثر انداز میں بروئے کار لانے پر زور دیا۔ اجلاس میں شریک صوبائی وزراء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت صوبائی حکومت کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں۔ انہوں نے اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو صوبے کے مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ صوبائی وز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں جاری اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا سلسلہ جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایم سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 06 اکتوبر 2026ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 273

حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کیلئے مکمل طور پر تیار ہے، سرفراز بگٹی

بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ بہانہ برداشت نہیں کیا جائے گا، حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے

میونسپل سروسز کیلئے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی+ن ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جارہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلوں، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں

بقیہ نمبر 83 صفحہ 5 پر

صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رائف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کررہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جارہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہورہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی

نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیاں نئی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی بدولت مسائل عام آدمی تک جلد اور مؤثر انداز سے کم خرچ کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف جا رہی ہے اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سکشن رکشے، 350 سے زائد کوڑا کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد دیگر سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سکشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری تعزیت کے لیے چمن گئے تو راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا اٹھانے کے لیے ڈمپنگ سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو فوری طور پر صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور اسی ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے پورے چمن شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے چمن شہر میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔ حکومت مشینری اور وسائل فراہم کرسکتی ہے، تاہم صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عوام کا تعاون اور عملی شمولیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو جو سہولیات فراہم کی جارہی ہیں ان سہولیات کے استعمال اور کارکردگی کا احتساب بھی ہوگا۔ صفائی کے نظام کی نگرانی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ایک ایپ متعارف کرائی گئی ہے جس کے ذریعے شہری براہ راست چیف منسٹر سیکرٹریٹ تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صفائی میں غفلت یا کوتاہی کی صورت میں انتظامی افسران اور لوکل گورنمنٹ کے متعلقہ عملے کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور سخت بازپرس کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے کوئٹہ کے لیے پیپلز ٹرین سروس شروع کی ہے جس سے عوام کو نئی سفری سہولت میسر آئی ہے، تاہم سروس کے آغاز کے بعد معمولی نوعیت کے ایک واقعہ کو بنیاد بنا کر اعتراضات اور تنقید شروع کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین کے چند نٹ بولٹ نکلنے کے واقعے کو کرپشن سے جوڑنا مناسب نہیں، یہ عوام کے لیے ایک نئی سفری سہولت ہے اسے چلنے اور بہتر ہونے کا موقع دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت تنقید سے حکومت کو اپنی سمت درست کرنے میں مدد ملتی ہے، تاہم ہر معاملے کو منفی انداز میں دیکھنا مناسب نہیں، خصوصاً ایسی تنقید کو فراموش کردیا جاتا ہے جو ہر اچھے منصوبے میں بھی منفی پہلو تلاش کرتے ہیں پولی تھین بیگز کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شاپرز آلودگی میں اضافے اور صفائی کے نظام میں رکاوٹ کا ایک بڑا سبب ہیں۔ انہوں نے مشیر بلدیات کو ہدایت کی کہ پولی تھین بیگز کے خلاف مہم کی خود نگرانی کریں اور عوام و دکانداروں کو چار ماہ تک آگاہی فراہم کی جائے، جس کے بعد پورے بلوچستان میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد کردی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے حکومت کو خدمت کا موقع دیا ہے اور اب متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فراہم کردہ مشینری اور وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کریں۔ عام بلوچستانی جو سردیوں میں ٹھٹھرتا اور گرمیوں میں شدید گرمیوں میں جلتا ہے اسے عملی طور پر محسوس ہونا چاہیے کہ صوبے میں تبدیلی آرہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلدیاتی ادارے اسی محنت اور جذبے کے ساتھ کام جاری رکھتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لوکل گورنمنٹ اسٹریٹجک منصوبے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026ء کا افتتاح کیا اور مشینری کا معائنہ کیا۔

CamScanner

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF PU[BLIC]
BALOC[HISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]
Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 292 | منگل 23 ربیع الثانی 6 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی ترجیح بلدیاتی نظام کو مضبوط کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی الیکشن ہوئے اور مدت پوری ہونے پر نئے انتخابات کے انعقاد کیلئے تیار ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں اضافہ کیا، لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جارہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو وسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کررہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جارہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہورہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جارہے ہیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 وینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے تھے راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا ٹھکانے لگانے کے لیے ڈمپنگ سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو سختی سے صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور اسی ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے چمن شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے چمن شہر میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔ حکومت مشینری اور وسائل فراہم کرسکتی ہے، تاہم صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عوام کا تعاون اور عملی شمولیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو نئی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور ان سہولیات کے استعمال اور کارکردگی کا احتساب بھی ہوگا۔ صفائی کے نظام کی نگرانی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ایسی ایپس متعارف کرائی گئی ہیں جن کے ذریعے شہری براہ راست چیف منسٹر سیکرٹریٹ تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صفائی میں غفلت یا کوتاہی کی صورت میں انتظامی افسران اور لوکل گورنمنٹ کے متعلقہ عملے کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور سخت باز پرس کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے کوئٹہ کے لیے مسافر ریلوے سروس شروع کی ہے جس سے عوام کو نئی سفری سہولت میسر آئی ہے، تاہم سروس کے آغاز کے بعد معمولی نوعیت کے ایک واقعہ کو بنیاد بنا کر اعتراضات اور تنقید شروع کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین کے چند نٹ بولٹ نکلنے کے واقعے کو کرپشن سے جوڑنا مناسب نہیں، یہ عوام کے لیے ایک نئی سفری سہولت ہے، اسے چلنے اور بہتر ہونے کا موقع دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت تنقید سے حکومت کو اپنی سمت درست کرنے میں مدد ملتی ہے، تاہم ہر معاملے کو منفی انداز میں دیکھنا مناسب نہیں، خصوصاً ایسی تنقید کچھ افراد کا وطیرہ ہے جو ہر اچھے منصوبے میں بھی منفی پہلو تلاش کرتے ہیں پولی تھین بیگز کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاپرز آلودگی میں اضافے اور صفائی کے نظام میں رکاوٹ کا ایک بڑا سبب ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کیلئے بروئے کار لایا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

محکموں میں اصلاحاتی عمل کو برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کو فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

سیکرٹریز کمیٹی اجلاس میں ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہا گیا، صوبائی وزراء بھی شریک، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (آن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے مؤثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جارہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جارہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید مؤثر انداز میں بروئے کار لانے پر زور دیا۔ اجلاس میں شریک صوبائی وزراء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت صوبائی حکومت کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں۔ انہوں نے اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو صوبے کے مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ صوبائی وزراء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں جاری اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا سلسلہ جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

شمارہ 273 | منگل 06۔اکتوبر 2026ء بمطابق 24 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

کسی قسم کا حیلہ بہانہ نہیں کیا جائیگا

حکومت بلوچستان بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے مکمل تیار ہے، وزیراعلیٰ

ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے، دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں

ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے، لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز ایجنڈا 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے موثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اثاثوں کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، واٹر سپلائی اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 ڈی سلٹنگ رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 وینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بن سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وینڈ کارٹس اور ڈی سلٹنگ رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے گئے تھے، راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ وہاں پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا اٹھانے کے لیے ایک ہی سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو فوری صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے پورے کوئٹہ شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے کوئٹہ شہر میں صفائی اور کچرے کو اٹھانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔

میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس، میر سرفراز بگٹی کا محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اظہار اطمینان، تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت

ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں، صوبائی وزراء

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے موثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS B.

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.
Dated.
Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جسول الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | منگل 06 اکتوبر 2026ء، 23 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 36

حکومت آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے تیار ہے، میر سرفراز بگٹی

بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا، صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے

انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے، لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلوں، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائیگی ان خیالات کا اظہار انہوں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے، جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کو فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سکی ڈیشن رکشے 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز 500 وہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہینڈ کارٹس اور سکی ڈیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے تھے، راستے میں بلوچستان میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے حکومت کو خدمت کا موقع دیا ہے اور اب متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فراہم کردہ مشینری اور وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کریں۔ عام بلوچستانی جو سردیوں میں ٹھٹھرتا اور گرمیوں میں شدید گرمیوں میں جھلستا ہے اسے عملی طور پر محسوس ہونا چاہیے کہ صوبے میں تبدیلی آ رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلدیاتی ادارے اسی محنت اور جذبے کے ساتھ کام جاری رکھتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لوکل گورنمنٹ اسٹریٹجک منصوبے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کا افتتاح کیا اور مشینری کا معائنہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

روزنامہ میزان کوئٹہ

Bullet No.

منگل 16 اکتوبر 2026ء، 22 ربیع الثانی 1448ھ

Page No. 9

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس حکومتی کارکردگی کی تعریف

مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں، جاری اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار

ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو مستقبل کیلئے اہم قرار دیا ہے

کوئٹہ (این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS کے مؤثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید مؤثر انداز میں بروئے کار لانے پر زور دیا۔ اجلاس میں شریک صوبائی وزراء نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت صوبائی حکومت کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں۔ انہوں نے اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو صوبے کے مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ صوبائی وزراء نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں جاری اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا سلسلہ جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.________

Page No. 16

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 06 اکتوبر 2026ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-271

بلدیاتی انتخابات کیلئے بھرپور تیار ہیں، کچھ افراد اچھے منصوبے میں منفی پہلو تلاش کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر صوبے بھر کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش، اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، پیغام

بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، تقریب سے خطاب

محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان ہے، مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر صوبے بھر کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی کردار سازی اور مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار، بہتر تدریسی ماحول اور تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معیاری تعلیم کے لیے اساتذہ کو بااختیار بنانا اور ان کے پیشہ ورانہ مقام کا تحفظ ناگزیر ہے۔ عالمی یوم اساتذہ کا اس سال کا موضوع بھی اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونے اور اس مقدس پیشے کے تحفظ کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ استاد صرف علم منتقل کرنے والا نہیں بلکہ بچوں کی شخصیت، کردار اور سوچ کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران 7 لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا۔ سال 2025 میں 2 لاکھ 31 ہزار جبکہ 2026 میں اب تک 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ ہوا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کو فعال بنانے کے نتیجے میں 95 ہزار سے زائد بچے دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں تدریسی عمل کو مضبوط بنانے کے لیے 15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے گئے ہیں، جبکہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت 2 ہزار سے زائد نئے اسکول قائم کیے گئے ہیں اور مزید 1,800 اسکولوں کے قیام پر کام جاری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت سے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی ایس ایم سی منصوبہ جاری ہے، جس کی مجموعی تخمینی لاگت 6 ارب روپے ہے۔ منصوبے کے تحت 2 ہزار اسکولوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے اور مجموعی طور پر 3,640 کلاس رومز تعمیر کیے جائیں گے۔ ایک کمرے والے اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کا منصوبہ بھی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ تعلیمی معیار کی بہتری پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسو، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ و نظام بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے تھے، راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ہے اسے عملی طور پر محسوس ہونا چاہیے کہ صوبے میں تبدیلی آ رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلدیاتی ادارے اسی محنت اور جذبے کے ساتھ کام جاری رکھتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے موثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کو عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مزید موثر انداز میں بروئے کار لانے پر زور دیا۔ اجلاس میں شریک صوبائی وزراء نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت صوبائی حکومت کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں۔ انہوں نے اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو صوبے کے مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ صوبائی وزراء نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں جاری اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا سلسلہ جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت ا
حکو

Bullet No.

e No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 222 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایس بی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1448ھ | 23 ربیع الثانی | منگل 6 اکتوبر 2026ء | جلد 29

بلدیاتی انتخابات کیلئے تیار، کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائیگا

سرفراز بگٹی

انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، ہمارے پاس انسانی وسائل محدود، عوامی ضروریات اور سروسز کا دائرہ وسیع ہے

صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے موثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں، اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے ایک نئی سٹرکی سہولت ہے، اسے چلنے اور بہتر ہونے کا موقع دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت تنقید سے حکومت کو اپنی سمت درست کرنے میں مدد ملتی ہے، تاہم ہر معاملے کو منفی انداز میں دیکھنا مناسب نہیں، خصوصا ایسی تنقید کچھ افراد کا وطیرہ ہے جو ہر اچھے منصوبے میں بھی منفی پہلو تلاش کرتے ہیں پولی تھین بیگز کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاپرز آلودگی میں اضافے اور صفائی کے نظام میں رکاوٹ کا ایک بڑا سبب ہیں۔ انہوں نے مشیر بلدیات کو ہدایت کی کہ پولی تھین بیگز کے خلاف مہم کی خود نگرانی کریں اور عوام و دکانداروں کو چار ماہ تک آگاہی فراہم کی جائے، جس کے بعد پورے بلوچستان میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے حکومت کو خدمت کا موقع دیا ہے اور اب متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فراہم کردہ مشینری اور وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کریں۔ عام بلوچستانی جو سردیوں میں ٹھٹھرتا اور گرمیوں میں شدید گرمیوں میں جھلستا ہے اسے عملی طور پر محسوس ہونا چاہیے کہ صوبے میں تبدیلی آ رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلدیاتی ادارے اسی محنت اور جذبے کے ساتھ کام جاری رکھتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لوکل گورنمنٹ اسٹریٹجک منصوبے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کا افتتاح کیا اور مشینری کا معائنہ کیا۔

میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے، وزیر اعلیٰ

مختلف شعبوں میں اصلاحات اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے DHIS2 ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹم کے نفاذ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل ڈیٹا رپورٹنگ اور رپورٹنگ کمپلائنس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائمری ہیلتھ کیئر کی ڈیجیٹلائزیشن، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مقامی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ سیکرٹری صحت نے اپنے حالیہ دورہ اوسلو کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی سطح کے فورم پر بلوچستان حکومت کے ڈیجیٹل ہیلتھ اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا گیا، جبکہ بلوچستان میں DHIS2 کے مؤثر نفاذ اور ڈیٹا کے استعمال کو ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف اوسلو کے HISP سینٹر کے تعاون سے مشترکہ تحقیق، تکنیکی تبادلوں اور بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں محکمہ صحت میں ایک مضبوط DHIS2 کور ٹیم کی تشکیل اور متعلقہ عملے کی استعداد کار میں اضافے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلدیاتی اداروں کو فراہم کردہ جدید مشینری کے منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقات ع
حکومت بلوچستا

Bullet No.

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 22 منگل 06 جنوری 2026، 23 [illegible] 1447ھ شمارہ 180

حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے مکمل طور پر تیار ہے

سرفراز بگٹی

بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور عوام کو بہتر میونسپل و صفائی کی سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبے بھر میں عملی اقدامات جاری ہیں، میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری سے لیس کیا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

بلدیاتی اداروں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہوگی، حکومت آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے مکمل تیار ہے اور انتخابات میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو سول سیکرٹریٹ (؟) اسٹیبلشمنٹ (؟) اقتداری آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز ایفیشنسی ایکٹ 2028 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ و دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے جسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شہروں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے بھر میں اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سکشن مشین رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، ٹریکٹر ٹرالیاں، کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بن سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سکشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے ... انتقال ... اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے ... راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا ٹھکانے لگانے کے لیے ڈمپنگ سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو سختی سے صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور اس ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے پورے چمن شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے چمن شہر میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No.

Page No. 13

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | منگل 6 اکتوبر 2026ء، 23 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 274

بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے جدید خطوط پر عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے

مستقبل میں جاری اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کے فروغ اور اے آئی بیسڈ بھرتیوں کو یقینی بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلو، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسو، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رضاکاروں کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا ...

... فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز فعال کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے تھے، راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا ٹھکانے لگانے کے لیے ڈمپنگ ...

... سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو سختی سے صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور اسی ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے پورے چمن شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے چمن شہر میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔ حکومت مشینری اور وسائل فراہم کر سکتی ہے، تاہم صفائی کے نظام کو بہتر بنانے ...

ڈھائی سالہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں اصلاحات، میرٹ کے فروغ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ ترقیاتی عمل میں بہتری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم پہلو ہیں۔ انہوں نے اے آئی بیسڈ بھرتیوں اور میرٹ پر مبنی نظام کو صوبے کے مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ صوبائی وزراء نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں جاری اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا سلسلہ جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti cutting ribbon to inaugurate Municipal Services Initiative 2026 on Monday.

Balochistan fully prepared to hold upcoming LB polls: Bugti

Pays tribute to teachers on World Teachers' Day

Staff Report

QUETTA: Chief Minister (CM) Balochistan Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed that the provincial government is fully prepared to hold the upcoming local body elections without delay, pledging to further strengthen the municipal system and ensure transparent electoral processes.Speaking at the Provincial Disaster Management Authority office during a ceremony organized under the Municipal Services Initiative 2026, the CM highlighted the government's commitment to modernizing municipal services. He said that in the first phase, all municipal committees across the province are being equipped with modern machinery and essential equipment, while in the second phase these facilities will be extended to union councils, small towns, and rural areas.

Sarfraz Bugti noted that Balochistan remains the only province where local government elections have already been held, with the current tenure of municipal bodies set to conclude in February 2027. He assured that fresh elections will be conducted immediately thereafter, with no excuses or delays. "Our focus is on empowering local governments to deliver better municipal services, improve sanitation systems, and enhance governance standards," he said.

The CM announced the provision of 15 sewerage suction trucks, 87 sanitation rickshaws, over 350 garbage containers, 500 handcarts, and more than 700 dustbins to municipal committees. He emphasized that smaller equipment such as handcarts and rickshaws are particularly vital for narrow streets where larger trucks cannot operate.

Sarfraz Bugti also drew attention to the sanitation challenges in Chaman, recounting how heaps of garbage up to 13 feet high were recently cleared following a special campaign initiated by the local administration. He urged citizens to actively participate in maintaining cleanliness, stressing that government machinery alone cannot ensure sustainable sanitation without public cooperation.The CM further announced the introduction of mobile applications to facilitate direct public complaints to the CM Secretariat, ensuring accountability of municipal staff. He also reiterated the government's decision to impose a complete ban on polythene bags across Balochistan after a four-month awareness campaign.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has paid glowing tribute to teachers across the province on the occasion of World Teachers' Day, acknowledging their vital role in shaping society, building character, and guiding the future of the younger generation.

Sarfraz Bugti said teachers are not only transmitters of knowledge but also play a fundamental role in molding the personality, values, and thinking of children. He stressed that the government of Balochistan will continue efforts to safeguard the professional dignity of teachers, provide a conducive teaching environment, and empower educators to deliver quality education.Chief Minister noted that the theme of this year's World Teachers' Day emphasizes standing with teachers and protecting the profession. He highlighted that over the past two years, more than 786,000 children have been brought into the education system, including 231,000 in 2025 and 281,000 so far in 2026.Sarfraz Bugti said the Balochistan Education Foundation's community schools have provided opportunities to 154,000 children, while the reactivation of non-functional schools enabled over 95,000 children to rejoin the education system. To strengthen teaching capacity, more than 15,000 teachers have been recruited on merit.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 06 OCT 2026 Page No. 14

اساتذہ کی محنت ورہنمائی روشن مستقبل کی بنیاد ہے، ظہور بلیدی

تعلیم ترقی کیلئے بنیادی شرط اور معاشرے کی خوشحالی کا اہم ذریعہ ہے، صوبائی وزیر

بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے معیاری تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے، ٹیچرز ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) میر ظہور بلیدی کا عالمی یوم اساتذہ پر اساتذہ کو خراج تحسین میر ظہور بلیدی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں، ان کی محنت اور رہنمائی روشن مستقبل کی بنیاد ہیں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ تعلیم ترقی کی بنیادی شرط اور معاشرے .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کی خوشحالی کا اہم ذریعہ ہے بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے معیاری تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور انہیں ایک ذمہ دار شہری بنانے میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اساتذہ کو ضروری سہولیات اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر ظہور بلیدی کا کہنا تھا کہ تعلیم یافتہ نوجوان بلوچستان کا روشن مستقبل ہیں، جبکہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ مضبوط اور معیاری تعلیمی نظام ہی ایک ترقی یافتہ، باشعور اور خوشحال معاشرے کی ضمانت بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کا احترام صرف ایک دن تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ پورے معاشرے کی مستقل ذمہ داری ہے۔ قوموں کی تعمیر میں اساتذہ کا کردار ہمیشہ بنیادی اور ناقابل فراموش رہا ہے۔ میر ظہور بلیدی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر تمام اساتذہ کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات، محنت اور قربانیاں قوم کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

مسائل کے حل کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے، میر لیاقت لہڑی

لوکل بس مالکان کو متبادل روزگار فراہم کرنے کیلئے وزیراعلیٰ سے ملاقات کریں گے

درپیش مسائل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے گا، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل کرنے کیلئے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے پرانی لوکل بسوں کے مالکان کو متبادل روزگار فراہم کرنے کیلئے جلد وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کرکے ان کا حل نکالیں گے کیونکہ لوکل بسیں گراؤنڈ ہونے کے بعد ہزاروں لوگ بے روزگار ہوگئے، یہ بات انہوں نے ٹرانسپورٹرز کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ٹرانسپورٹروں .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نے پارلیمانی سیکرٹری کو بتایا کہ حکومت نے جب کوئٹہ شہر میں نئے بسیں شروع کی اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں لیکن ہمارے 800 کے قریب بسیں بند کرنے کے بعد ہزاروں لوگوں کے چولہے بھی بند ہوگئے اور ہم یہاں تک مجبور ہوگئے کہ کسی سے گھر چلانے کیلئے ادھار لیتے ہیں حکومت ہمیں ان بسوں کی حالت بہتر بنانے کی سپورٹ دے یا ہمیں قسطوں پر نئے بسیں فراہم کی جائے تاکہ ہمارے چولہے دوبارہ جل سکے اس صورت میں ایک طرف بلوچستان میں بے روزگاری عام ہے اور ساتھ میں اگر ہم بھی بے روزگاری کے لائن میں آئیں گے تو اس سے مختلف مسائل جنم لیتے ہیں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی نے ٹرانسپورٹروں کو یقین دہانی کرائی کہ آپ لوگوں کے جو مسائل ہے اس پر ہم سنجیدگی سے غور کررہے ہیں حکومت نے کوئٹہ شہر کیلئے جو نئی بسیں شروع کی ہے وہ ہماری مجبوری تھی اور عوام کا بنیادی حق تھا اور نئی بسیں شروع ہونے سے کوئٹہ شہر کے عوام کے مسائل میں کمی بھی آئی جہاں تک پرانی لوکل بسوں کا تعلق ہے اس پر بھی ہم سنجیدگی سے غور کررہے ہیں اگر ضرورت رہی تو لوکل بس مالکان کو متبادل روزگار یا نئی بسیں جو بھی حل ہو ان کو دینے کی کوشش کریں گے۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، نور محمد دمڑ

عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کیا جائے گا، صوبائی وزیر کی وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر کوالٹی مینجمنٹ [illegible] بلوچستان [illegible] حاجی نور محمد دمڑ نے اپنے دفتر میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے سائلین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و مشکلات تفصیل سے سنے اس موقع پر سائلین نے .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا، جس پر حاجی نور محمد دمڑ نے ان کے مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ان کے حل کے لئے ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے سائلین کو یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل اور انہیں بہترین ریلیف کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

اساتذہ قوم کے معمار اور نوجوانوں کے مستقبل کے ضامن ہیں، فیصل جمالی

معیاری تعلیم کا فروغ، اساتذہ کے مسائل کا حل اور تعلیمی اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداواہ (نمائندہ) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے 05 اکتوبر یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں ملک بھر کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے حقیقی معمار ہیں، جو نئی نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کردار سازی اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ استاد کا مقام معاشرے میں انتہائی اہم اور قابل احترام ہے، کیونکہ اساتذہ اپنی علمی و فکری صلاحیتوں کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ایک ذمہ دار اور باشعور شہری بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کا انحصار اس کے تعلیمی نظام اور اساتذہ کی محنت پر ہوتا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ معیاری تعلیم کا فروغ، اساتذہ کے مسائل کا حل اور تعلیمی اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خصوصاً بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور نوجوان نسل کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اپنے فرائض منصبی کو محض ملازمت نہیں بلکہ قومی ذمہ داری سمجھ کر ادا کرتے ہیں اور ان کی انتھک محنت کے نتیجے میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، افسران اور دیگر شعبوں کے ماہرین معاشرے کی خدمت کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 OCT 2026

Page No. 15

بلوچستان ہائیکورٹ

عادل بازئی سے سرکاری سیکورٹی کی واپسی، دائر آئینی درخواست خارج

درخواستگزار کو کسی خطرے کا حقیقی طور پر اندیشہ ہے تو وہ نئے سرے سے جائزے کیلئے تمام متعلقہ مواد کیساتھ مجاز سیکورٹی حکام سے رجوع کرنے کیلئے آزاد ہے، عدالت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے درخواست گزار رکن قومی اسمبلی عادل بازئی کی جانب سے سرکاری پولیس سیکورٹی واپس لے جانے کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ محض اس بنیاد پر کہ درخواست گزار کو ماضی میں سیکورٹی فراہم کی جاتی رہی ہے، اس کے حق میں سیکورٹی کے مستقل تسلسل کا کوئی مخصوص حق پیدا نہیں ہوتا۔ عدالت نے قرار دیا کہ فوری کیس میں عام الزامات کے علاوہ درخواست گزار کو دھمکیوں کا سامنا ہے اور ایف آئی آر نمبر 64/2026 کے اندراج کا حوالہ

بقیہ نمبر52 صفحہ 5 پر

دیا گیا ہے۔ عدالت کے سامنے کوئی ایسا مواد پیش نہیں کیا گیا جس سے ظاہر ہو کہ مجاز حکام نے بدنیتی سے کام لیا، کسی لازمی قانونی ضابطے کو نظرانداز کیا یا عدالتی حکم کے بغیر کوئی حکم جاری کیا۔ درخواست گزار ایسا کوئی مواد بھی ریکارڈ پر رکھنے میں ناکام رہا جس سے ثابت ہو کہ جواب دہندگان موجودہ سیکورٹی جائزے سے قطع نظر قانونی طور پر سات پولیس اہلکاروں کی تعیناتی جاری رکھنے کے پابند تھے۔ عدالت نے قرار دیا کہ محض یہ حقیقت کہ سیکورٹی پہلے فراہم کی گئی تھی، اس کے مستقل تسلسل کے لئے درخواست گزار کے حق میں کوئی مخصوص حق پیدا نہیں کرتی۔ عدالت نے قرار دیا کہ خطرے کے ادراک کا جائزہ ایک متحرک عمل ہے، جس کا انحصار خفیہ انٹیلی جنس معلومات اور حفاظتی تحفظات پر ہوتا ہے اور جس کا بہترین انتظامی حکام کے ذریعے جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ ٹھوس شواہد کی عدم موجودگی میں، جو یہ ظاہر کریں کہ فیصلہ امتیازی سلوک یا بدنیتی پر مبنی تھا، عدالت آرٹیکل 199 کے تحت اپنے آئینی دائرہ اختیار کو استعمال کرتے ہوئے ایسے انتظامی معاملات میں مداخلت سے گریز کرے گی، جو مجاز سیکورٹی ایجنسیوں کے خصوصی دائرہ کار میں آتے ہیں، جب تک کہ کارروائی کو غیر قانونی، اختیار کے بغیر یا واضح طور پر من مانی ثابت نہ کیا جائے۔ عدالت نے مزید قرار دیا کہ اگر درخواست گزار کو اپنی جان یا سلامتی کے لئے کسی خطرے کا حقیقی طور پر اندیشہ ہے تو وہ نئے سرے سے خطرے کے ادراک کے جائزے کے لئے تمام متعلقہ مواد کے ساتھ مجاز سیکورٹی حکام سے رجوع کرنے کے لئے آزاد ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 OCT 2026 Page No. 16

یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر

مختلف اضلاع کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلباء و طالبات کے لیے تربیتی سیشنز منعقد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے خصوصی اقدامات برائے نوجوانان کے تحت محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان کے زیراہتمام بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا پہلے مرحلے کے دوران صوبے کے مختلف اضلاع کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلباء و طالبات کے لیے چار روزہ تربیتی سیشنز منعقد کیے گئے جن میں ایک ہزار سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی پروگرام کی سرپرستی مشیر وزیراعلیٰ بلوچستان برائے امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کی بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت صوبے بھر کے دو ہزار سے زائد نوجوانوں کو دو مراحل میں تربیت فراہم کی جائے گی پہلے مرحلے کے چار روزہ تربیتی سیشنز میں نوجوانوں کو کیمونیکیشن اسکلز، انٹرپرسنل اسکلز، لیڈرشپ، انٹرپرینیورشپ، کیریئر کاؤنسلنگ، سی وی رائٹنگ اور موک انٹرویوز سمیت مختلف اہم موضوعات پر تربیت فراہم کی گئی پہلے مرحلے کے دوران کوئٹہ، پنجگور، لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، لونگی، پشین، گوادر، پسنی، تربت، قلات، لسبیلہ، خاران، خضدار اور حب سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں تربیتی سیشنز منعقد کیے گئے تربیتی سیشنز کے دوران ٹرینرز نے نوجوانوں کو جدید تقاضوں کے مطابق سافٹ اسکلز کے ساتھ ساتھ عملی مشقوں، کیریئر پلاننگ، سی وی رائٹنگ اور انٹرویو کی تیاری کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی دوسرے مرحلے کے ذریعے نوجوانوں کو ٹیکنیکل اور کاروباری شعبوں میں مزید مہارتیں فراہم کی جائیں گی۔

چیئرمین قائمہ کمیٹی سینیٹ نے بیلہ کراچی شاہراہ منصوبے کی سست روی کا نوٹس لے لیا

N-25 محض ایک سڑک نہیں، موجودہ پیشرفت، مجموعی فنڈز کی تفصیلات اور تاخیر کی وجوہات بتائی جائیں، سینیٹر اسد قاسم رونجھو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران کے چیئرمین سینیٹر اسد قاسم رونجھو نے بیلہ۔کراچی N-25 شاہراہ کے سنگل روڈ منصوبے پر غیر معمولی تاخیر اور سست روی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے جواب طلب کرلیا۔ سینیٹر اسد قاسم رونجھو نے سینیٹ میں منصوبے کی موجودہ پیشرفت، اب تک کے مجموعی فنڈز کی تفصیلات اور کام میں تاخیر کی وجوہات پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بیلہ۔کراچی N-25 محض ایک سڑک نہیں بلکہ بلوچستان کو ملک کے باقی حصوں سے ملانے والی مرکزی شاہراہ ہے، جس پر صوبے کی معاشی سرگرمیوں، تجارت اور روزمرہ آمدورفت کا بڑا انحصار ہے۔ سنگل روڈ ہونے کی وجہ سے لاتعداد قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی اور حادثات کے تدارک کے لیے اس منصوبے کی بروقت تکمیل اشد ضروری ہے۔

عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے، آئی جی

محمد طاہر کا دورہ قلعہ سیف اللہ، یادگار شہداء پر حاضری دی، تعریفی اسناد بھی تقسیم کیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور انہیں پرامن و جرائم سے پاک ماحول کی فراہمی بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے پولیس افسران اور اہلکار اپنے فرائض پوری ذمہ داری سے سرانجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے دورے کے موقع پر پولیس افسران اور اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی سبیل خالد، ایس ایس پی ژوب کیپٹن (ر) نوید عالم سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے ڈی آئی جی پولیس ژوب نے سیکیورٹی صورتحال اور امن و امان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی جس پر آئی جی پولیس نے پولیس افسران کو شہریوں کے تحفظ امن و امان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی آئی جی نے یادگار شہداء پر حاضری دی اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا بعد ازاں آئی جی نے پولیس اسٹیشن بوستان کا معائنہ کیا اور پولیس جوانوں سے ملاقات کی اس موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس اہلکاروں میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا جس میں وزیر داخلہ کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 بلوچستان ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2026،)، وزیر داخلہ بلوچستان سٹیزن لیبائیلیشن اینڈ گڈ گورننس کا مسودہ قانون مصدرہ 2026، (مسودہ قانون نمبر 17 مصدرہ 2026) اور وزیر تعلیم بلوچستان کیڈٹ کالجز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2026، (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2026 ایوان میں پیش کریں گی۔ اجلاس میں محکمہ کھیل سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس

تمام کیسز کا قانون و قواعد و ضوابط کے مطابق باریک بینی سے جائزہ لیا جائے، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں دھماکہ خیز مواد سے متعلق مختلف امور، لائسنسز کے اجراء و تجدید، متعلقہ مقامات کے حفاظتی انتظامات اور دیگر قانونی و انتظامی معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے کمیٹی کو مختلف درخواستوں، کیسز اور متعلقہ ریکارڈ کے حوالے

.... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں دھماکہ خیز مواد کے استعمال، ذخیرہ کرنے اور نقل و حمل سے متعلق مقررہ قوانین اور حفاظتی ضوابط پر عملدرآمد کو بھی زیر غور لایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام کیسز کا قانون اور قواعد و ضوابط کے مطابق باریک بینی سے جائزہ لیا جائے اور عوامی تحفظ کو اولین ترجیح دیتے ہوئے تمام ضروری حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ کمیٹی کے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد اور متعلقہ ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 OCT 2026

Page No. 17

جامعات کی تنخواہوں و پنشن کیلئے 93 کروڑ روپے سے زائد رقم جاری

یونیورسٹی آف بلوچستان کے مین اور سب کیمپس کے لیے 31 کروڑ 22 لاکھ 20 ہزار 805 روپے فراہم

بیوٹمز، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی اور اندرون صوبہ دیگر جامعات کیلئے ماہ ستمبر کی تنخواہوں و پنشن کے فنڈز جاری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے کی سرکاری جامعات اور ان کے سب کیمپس کے ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنری ادائیگی کے لیے 93 کروڑ 16 لاکھ 31 ہزار 461 روپے جاری کر دیے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق ستمبر 2026 کی تنخواہوں اور پنشنری ادائیگی ......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کی مد میں مجموعی طور پر 93 کروڑ 16 لاکھ 31 ہزار 461 روپے جاری کیے گئے ہیں۔ جاری رقم میں یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ کے مین اور سب کیمپس کے لیے 31 کروڑ 22 لاکھ 20 ہزار 805 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) کے لیے 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے اور بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے لیے 6 کروڑ 16 لاکھ 45 ہزار 689 روپے شامل ہیں۔ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بلوچستان کے لیے 10 کروڑ 64 لاکھ 31 ہزار 995 روپے، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے لیے 10 کروڑ 33 لاکھ 49 ہزار 317 روپے جبکہ یونیورسٹی آف تربت کے لیے 5 کروڑ 22 لاکھ 7 ہزار 880 روپے منتقل کیے گئے ہیں۔

ریونیو ریکارڈ میں شفافیت اور درستگی کو یقینی بنایا جائے، اے ڈی سی ریونیو

سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مؤثر بنایا جائے، زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت کے اندر نمٹایا جائے

ریکارڈ کو مکمل درست رکھا جائے، ٹیکس دہندگان کے ریکارڈ کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال کی جائے، حافظ محمد طارق

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کی زیر صدارت ریونیو ٹیکسز اور زرعی ٹیکس کی وصولی، ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور حلقہ امور کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام حلقہ تحصیلداران، نائب تحصیلداران، پٹواریوں اور دیگر حلقہ اہلکاران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں ریونیو ٹیکسز اور زرعی انکم ٹیکس کی موجودہ صورتحال، وصولی کے اہداف، واجبات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق نے حلقہ افسران و اہلکاران کو ہدایت کی کہ زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے، ریکارڈ کو مکمل اور درست رکھا جائے جبکہ ٹیکس دہندگان کے ریکارڈ کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال کی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ریونیو ریکارڈ میں شفافیت اور درستگی کو یقینی بنایا جائے اور زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت کے اندر نمٹایا جائے۔ اس کے علاوہ ٹیکس وصولی کی پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی اور حلقہ حکام کو رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں ریونیو ٹیکسز اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی میں درپیش مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔

مالی فراڈ کرنے والے گینگز کا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے، نیشنل سائبر کرائم

سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے پاس 2 ہزار انکوائریز زیر التواء ہیں، ایڈیشنل ڈائریکٹر

کاروباری افراد کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے جن میں مالی فراڈ سرفہرست ہے، خالد باقی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کوئٹہ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر خالد باقی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے مالی دھوکہ دہی، بلیک میلنگ اور شہریوں کی کردار کشی میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، موبائل فون، فیس بک اور واٹس ایپ کے ذریعے مالی فراڈ کرنے والے بیشتر گینگز کا تعلق جنوبی پنجاب اور کچے کے ......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں سے ہیں اس وقت سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے پاس تقریباً 2 ہزار انکوائریز زیر التواء ہیں جن پر کارروائی جاری ہے جبکہ 158 مقدمات میں نامزد ملزمان میں سے کسی کا تعلق بلوچستان سے نہیں ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں چیمبر کے عہدیداران اور ممبران کے ساتھ منعقدہ آگاہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی اور دیگر عہدیداران و ممبران بھی موجود تھے۔ چیمبر کے صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی اور دیگر شرکاء نے کہا کہ آن لائن بینکنگ، ایزی پیسہ، جاز کیش اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کے باعث تاجر برادری کے افراد کروڑوں روپے کے مالی فراڈ کا شکار ہو چکے ہیں۔

موسم سرما کے دوران سرکاری دفاتر کے اوقات کار جاری

کوئٹہ (خ ن) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی)، حکومت بلوچستان کی جانب سے تمام انتظامی محکموں اور ان کے ماتحت دفاتر کی عمومی معلومات کیلئے مطلع کیا گیا ہے کہ سردیوں کے موسم کے دوران 15 اکتوبر 2026ء سے 14 اپریل 2027ء تک پانچ روزہ دفتری ہفتے کی بنیاد پر سرکاری دفاتر کے اوقات کار درج ذیل ہوں گے پیر تا جمعرات صبح 08:30 سے شام 04:00 بجے تک، جبکہ دوپہر 01:30 بجے سے 02:00 بجے تک نماز اور کھانے کا وقفہ ہوگا۔ جمعہ کو صبح 08:30 بجے سے دوپہر 03:30 بجے تک، جبکہ 01:15 بجے سے 02:15 بجے تک نماز جمعہ و کھانے کا وقفہ ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 OCT 2026 Page No. 18

طلبہ محنت ولگن سے تعلیم پر بھرپور توجہ دیں' ہدایت الرحمان

سائنس وٹیکنالوجی ہی ترقی یافتہ قوموں کی طاقت ہیں' گوادر گرائمر اسکول میں خطاب

گوادر (آن لائن) رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی ہی ترقی یافتہ قوموں کی بنیادی طاقت ہیں، نوجوان جدید علوم اور ٹیکنالوجی میں مہارت

بقیہ نمبر42 صفحہ5 پر

حاصل کر کے ملک و ملت کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے یہ بات گوادر میرین ڈرائیو پر ورلڈ اسپیس ویک کے سلسلے میں گوادر گرائمر اسکول کے زیر اہتمام اسپیس واک کے اختتام پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کائنات کے ان رازوں کو دریافت کرنے کا ذریعہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے پوشیدہ رکھا۔ آج وہی قومیں ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں جنہوں نے علم، سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کی۔ انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کریں، جدید علوم سیکھیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک و ملت کی ترقی کے لئے بروئے کار لائیں۔ ورلڈ اسپیس ویک کی تقریبات کا آغاز گوادر گرائمر اسکول کے طلباء و اساتذہ کی جانب سے اسپیس واک سے ہوا، جس میں طلبا نے خلائی موضوعات پر مبنی پوسٹرز، بینرز اور مختلف اسٹیج کے ذریعے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ واک کا اختتام آئی لوگوادر پوائنٹ پر ہوا، جہاں اسکول کے سربراہ خدابخش ہاشم، پرنسپل ماسٹر رحیم سربازی اور طلبا حبیب مولا بخش، ماسٹر اللہ بخش اور بوہک ماسٹر نے خطاب کیا۔ تقریب میں نگران بلوچ نیشنل گوری، آر سی ڈی کونسل گوادر کے عبید عبداللہ، بہرام بلوچ، عبداللہ عثمان، ڈرائیور فرنواز بلوچ، پرنسپل عبید خدابخش سمیت دیگر نے شرکت کی۔

قوم کی درست سمت رہنمائی اساتذہ کی ذمہ داری ہے' لشکری رئیسانی

بلوچستان تاریخ کے سخت ترین دور سے گزر رہا ہے' ہماری سماجی ساخت کو نقصان پہنچایا گیا' خطاب

کوئٹہ (پ ر) سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ قوم کی درست سمت میں رہنمائی، ترقی و خوشحالی آج کے اساتذہ کی ذمہ داری ہے، یہ بات انہوں نے اساتذہ کے عالمی دن پر سراوان ہاؤس میں اساتذہ کے اعزاز میں دیے گئے عصرانے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان تاریخ کے سخت ترین دور سے گزر رہا ہے، صوبے کا سیاسی، سماجی، قومی اور عالمی ارتقاء

بقیہ نمبر34 صفحہ5 پر

رک گیا، ہماری سماجی ساخت کو نقصان پہنچایا گیا، سیاسی جماعتیں بھی اپنا کردار ادا نہیں کر رہی ہیں، ایسے میں قوم کی درست سمت میں رہنمائی، ترقی و خوشحالی آج کے اساتذہ کی ذمہ داری ہے، اساتذہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے ساتھ آنے والی نسلوں کو موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز کا ادراک اور ان پر دسترس حاصل کرنے کیلئے علمی اور اخلاقی طور پر تیار اور آنے والی نسل کی تشکیل میں اپنی قومی ذمہ داریاں رضاکارانہ طور پر پوری کریں۔

قوموں کی ترقی میں استاد کا اہم کردار ہے' بی این پی عوامی

بلوچستان میں آج بھی استاد بنیادی سہولیات سے محروم ہیں' منیر احمد زہری' شمس الدین ودیگر

خضدار (بیورو رپورٹ) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی خضدار کے ضلعی آرگنائزر منیر احمد زہری، ڈپٹی آرگنائزر شمس الدین میروانی، آرگنائزنگ کمیٹی ارکان بابو پیر جان مینگل، ذاکر زہری، محمد اقبال کرد، وڈیرہ عبدالخالق شاہد، وزیر احمد بلوچ، تحصیل آرگنائزر خضدار حافظ صادق زہری، ڈپٹی آرگنائزر ایاز الدین شاہ، میر رفیق منگوئی، محمد اکبر زہری ودیگر نے 5 اکتوبر یوم اساتذہ کی مناسبت

بقیہ نمبر27 صفحہ5 پر

سے بیان میں کہا ہے کہ استاد وہ عظیم ہستی ہے جو اندھیروں میں چراغ جلاتا ہے جہالت کی تاریکیوں کو علم کی روشنی سے منور کر کے ایک مہذب معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے اور قوموں کی تعمیر و ترقی میں استاد کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا کامیاب ڈاکٹر، انجینئر، سائنسدان اور حکمران کل کسی استاد کا شاگرد رہا، استاد کا قلم ہی وہ طاقت ہے جو تقدیر بدل دیتا ہے۔ افسوس کہ آج بھی صوبے میں اساتذہ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جو لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اساتذہ کو عزت، تحفظ اور تمام مراعات دی جائیں کیونکہ استاد کو عزت دینا دراصل اپنے روشن مستقبل کو عزت دینا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 OCT 2026

Page No. 19

سیکورٹی فورسز کا دشت میں آپریشن 5 دہشت گرد ہلاک

کلی سیاہ پشت اور کلی کشتری میں خفیہ اطلاع پر ٹارگٹڈ آپریشن کیا گیا

دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں گولہ بارود کا ذخیرہ بھی برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مستونگ کے علاقے دشت میں سینا ئزیشن آپریشن کے دوران 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدات میں اسلحہ ایمونیشن اور گولہ بارود اور دو دہشت گردوں کی نعشیں بھی برآمد کر لیں سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت سیکیورٹی فورسز کے عملے نے مستونگ.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کے علاقے دشت میں کلی سیاہ پشت اور کلی کشتری میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر علاقے میں کلیئرنس آپریشن کیا اس دوران دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپ کے نتیجے میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے انکے قبضے سے بھاری مقدار میں گولہ بارود اسلحہ ایمونیشن کا ذخیرہ بھی برآمد کر لیا

کوئٹہ' ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام' 1 ملزم گرفتار

ملزم کے قبضے سے ریلوے پٹڑی سے اتارا گیا سامان بھی برآمد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے لوہر کاریز میں ریلوے پٹڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے قبضے سے ریلوے پٹڑی سے اتارا گیا سامان بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ واقعہ کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ پیر کی شام لوہر کاریز کے مقام پر ریلوے پٹڑی کی دیکھ بھال پر مامور اہلکار معمول کے.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق گشت کر رہے تھے کہ دوران گشت انہوں نے ریلوے ٹریک کے بعض حصوں میں غیر معمولی صورتحال کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ریلوے اہلکاروں نے فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دی، جس پر کارروائی کرتے ہوئے جائے وقوعہ سے ایک ملزم ضمیر احمد ولد مولا بخش کو گرفتار کر لیا گیا ملزم کے قبضے سے ریلوے پٹڑی کے نٹ، کلپس اور دیگر اتارا گیا سامان بھی برآمد کر لیا گیا

کوئٹہ پولیس کی کارروائی' فائرنگ کے تبادلے کے بعد سنیچرز سمیت 3 ملزمان گرفتار

قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات' اسلحہ، ایمونیشن برآمد' مزید تفتیش جاری ہے' پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے مختلف مقدمات میں مطلوب موٹر سائیکل چھیننے، منشیات فروشوں اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد سنیچرز کو زخمی حالت سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ، ایمونیشن، منشیات برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی.........

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

خصوصی ہدایت پر تھانہ بجلی کی روڈ کے عملے نے دوران گشت ایئرپورٹ روڈ پر گیراج گلی کے قریب 3 مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ دیا تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی اور فرار ہونے کی کوشش پولیس نے ملزمان کا تعاقب کیا اور جوابی کارروائی کے نتیجے میں ایک ملزم محسن عمی کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اس کے قبضے سے اسلحہ، پسٹل، راؤنڈز اور میگزین برآمد کر لئے۔ جبکہ اس کے 2 ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ گرفتار ملزم سنیچنگ کے مختلف مقدمات میں مطلوب ہے۔ اسی طرح بروری پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے خدا بخش کے قبضے سے ایک کلو چرس برآمد کر کے اسے گرفتار کر لیا اس کے علاوہ تھانہ شہید امیر محمد دستی کے عملے نے چیکنگ کے دوران نیاض سلیم سے غیر قانونی اسلحہ برآمد کر کے گرفتار کر لیا۔ تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

چاغی، نامعلوم افراد نے نادرا آفس پر حملہ کر کے نذر آتش کر دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چاغی کے علاقے یک مچ میں مسلح افراد نے نادرا آفس پر حملہ کر کے آگ لگا کر نذر آتش کر دیا ضلع چاغی کے علاقے یک مچ میں نامعلوم مسلح افراد نے پاک ایران شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے نادرا.........

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

آفس کا گھیراؤ کر لیا اور عمارت کو آگ لگا کر نذر آتش کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد میں مردوں کے ساتھ خواتین بھی شامل تھیں،

سبزل روڈ سے بوری بند انسانی اعضا برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سبزل روڈ ی بیک روڈ سے بوری بند انسانی اعضا ملے ہیں جبکہ چند روز قبل سبزل روڈ سے ہاتھ اور پاؤں ملے تھے پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سبزل روڈ ی بیک کے کمپٹ میں بوری بند لاش پڑی ہوئی ہے پولیس نے موقع پر پہنچ کر بوری کو کھولا تو بوری میں سے سر اور دوسرے انسانی اعضا تھے پولیس نے تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کر دیا واضح رہے کے چند روز قبل سبزل روڈ سے بوری میں بند ہاتھ اور پاؤں ملے تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 06 OCT 2026 Page No. 20

حب گڈانی اور ساکران میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نظام زندگی درہم برہم

گڈانی جیل کے سیکڑوں قیدی شدید گرمی میں بلبلا اٹھے پورے دن ایک گھنٹہ بجلی فراہم کی جارہی ہے عوامی حلقوں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب، گڈانی اور ساکران میں بجلی بحران شدت اختیار کر گیا۔ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے نظام زندگی مفلوج بنا کر رکھ دی، گڈانی سینٹرل جیل میں طویل بجلی بندش کے باعث سیکڑوں قیدی اور حب، ساکران میں شہری بلبلا اٹھے، طویل دورانیہ بندش کے باعث سینٹرل جیل گڈانی کے قیدیوں کو مشکلات کا سامنا، جیل میں خواتین اور بچوں سمیت عمر رسیدہ بھی قید ہیں، بجلی کی عدم فراہمی کے باعث گرمی نے مزید صورتحال سنگین بنادی، کوئی پرسان حال نہیں تو دوسری جانب حب شہر میں کئی کئی گھنٹے بجلی لوڈشیڈنگ کے سبب ایک جانب شہریوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو دوسری

بقیہ نمبر73 صفحہ 5 پر

طرف کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حب، گڈانی، ساکران میں بجلی بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا، حب میں دن کے وقت بجلی نہ ہونے کے برابر ہے، صرف ایک گھنٹے کیلئے بجلی فراہم کی جاری ہے جبکہ دوسری جانب سینٹرل جیل گڈانی ذرائع کے مطابق سینٹرل جیل گڈانی میں گزشتہ تین روز سے بجلی کی مسلسل بندش کے باعث 500 سے زائد قیدیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب میں کے الیکٹرک کی زیادتیوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس سے قبل حب شہر میں دن اور رات 6 سے 8 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہوا کرتی تھی لیکن اب تو دن کے وقت بجلی ہوتی ہی نہیں۔ حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ ماہ کے

الیکٹرک کی زیادتیوں کے خلاف وارہ حب علی رند کی نگرانی میں ریلی نکالی گئی بعد ازاں حب انتظامیہ کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی لیکن ایک ماہ سے زائد کا وقت گزرنے کے بعد بھی بجلی لوڈشیڈنگ کا معاملہ جوں کا توں ہے انہوں نے حکام سے کے الیکٹرک کی زیادتیوں اور طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نال دستکاری سینٹر غیر فعال ہونے سے خواتین کو مشکلات کا سامنا

سینٹر کو فوری طور پر فعال کیا جائے تاکہ مقامی خواتین کڑھائی، گلدوزی اور دیگر ہنر سیکھ کر اپنے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں، رپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) نال میں قائم دستکاری سینٹر تاحال فعال نہ ہوسکا، جس کے باعث خواتین کو کڑھائی، گلدوزی اور دیگر دستکاری کے ہنر سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے مواقع میسر نہیں آرہے۔ دستکاری سینٹر کا مقصد خواتین کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور مقامی سطح پر روایتی دستکاری کو فروغ دینا ہے، تاہم سینٹر کی عدم فعالیت کے باعث یہ مقصد تاحال پورا نہیں ہوسکا۔ متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ نال دستکاری سینٹر کو فوری طور پر فعال کیا جائے، ضروری سہولیات اور تربیت کا انتظام کیا جائے تاکہ مقامی خواتین کڑھائی، گلدوزی اور دیگر ہنر سیکھ کر اپنے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں۔

آواران' شندی میں گریویٹی واٹر اسکیم زبوں حالی کا شکار

مخدوش ٹینک اور ٹوٹی پائپ لائنز سے پانی کا ضیاع، شہریوں کا ہنگامی مرمت کا مطالبہ

آواران (نمائندہ انتخاب) مجاہد کی یونین کونسل شندی میں پینے کے پانی کی اہم قدیم گریویٹی واٹر سپلائی اسکیم حکومتی عدم توجہی اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی مبینہ غفلت کے باعث زبوں حالی کا شکار ہے۔ اسکیم کا مین واٹر ٹینک کئی سال سے مخدوش حالت میں ہے، جبکہ سپلائی لائنز بھی جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ اور زنگ کا شکار ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق ٹینک کی چھت مکمل طور پر ٹوٹ چکی ہے، کنکریٹ جھڑنے سے لوہا باہر نکل کر زنگ آلود ہو چکا ہے جبکہ دیواروں میں گہری دراڑیں پڑ گئی ہیں، جس سے کسی بھی وقت حادثے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب پائپ لائنز سے پانی کے اخراج کو کپڑوں، رسیوں اور پتھروں کے ذریعے عارضی طور پر روکنے کی کوشش کی جارہی ہے، تاہم روزانہ بڑی مقدار میں پانی ضائع ہورہا ہے۔

ہرنائی میں اے ٹی ایم کی بندش سے صارفین پریشان

واحد فعال اے ٹی ایم سے دیگر بینکوں کے صارفین کو سہولت نہ ملنے پر حکام سے فوری نوٹس کا مطالبہ

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کے مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین نے اسلامی بینک ہرنائی برانچ کے منیجر اور بلوچستان کے آپریشن منیجر سے مطالبہ کیا ہے کہ برانچ میں نصب اے ٹی ایم کو تمام بینکوں کے کارڈ ہولڈرز کے لیے فوری طور پر فعال کیا جائے۔ ملازمین کے مطابق اس وقت اے ٹی ایم سے صرف اسلامی بینک کے صارفین استفادہ کر رہے ہیں، جبکہ دیگر بینکوں کے کارڈ ہولڈرز کو رقم نکالنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ 5 تاریخ گزرنے کے باوجود وہ تنخواہیں وصول نہیں کر سکے، جبکہ ہرنائی میں یہی واحد فعال اے ٹی ایم ہے۔ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ اے ٹی ایم کو تمام بینکوں کے صارفین کے لیے فوری طور پر فعال کر کے سرکاری ملازمین کو تنخواہوں کے حصول میں درپیش مشکلات دور کی جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2025 Page No. 21

سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کے مثبت اثرات آنا شروع!

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں جہاں عام شہریوں کے ساتھ اراکین صوبائی اسمبلی بھی سرکاری ہسپتالوں سے علاج کروانے لگے ہیں۔ سول سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی کی گئی۔ میر رحمت صالح بلوچ نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی معیاری طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معیاری طبی سہولیات کی دستیابی بلوچستان کے عوام کو علاج کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی تکلیف اور اضافی اخراجات سے نجات مل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ کے ہمراہ سول سنڈیمن پراونشل ہسپتال کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی۔ وزیر اعلیٰ نے میر رحمت صالح بلوچ کی صحت کے بارے میں ڈاکٹروں سے معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کا مقصد صوبے کے عوام کو علاج معالجے کے لیے دوسرے شہروں کا رخ کرنے سے نجات دلانا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی اور علاج کے معیار میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے بڑے ہسپتالوں میں ایسے طبی مراکز اور سہولیات دستیاب ہوں جہاں پیچیدہ امراض کا علاج بھی مقامی سطح پر ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صحت کے شعبے میں اصلاحات کے ذریعے سرکاری ہسپتالوں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات کا آنا شروع ہونا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ صوبے میں صحت کے شعبے میں بڑے مسائل درپیش رہے ہیں۔ جہاں عوام کا طبی سہولیات اور معیاری علاج کروانا مشکل ہو گیا تھا کیونکہ وہاں ان کا فقدان تھا۔ جب سے موجودہ صوبائی حکومت اقتدار میں آئی ہے اس نے صحت کے شعبے کی جانب خصوصی توجہ دیتے ہوئے اس کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے اقدامات کرنا شروع کر دیئے اور اب وہ اس میں خاصی حد تک کامیابی حاصل کر رہی ہے۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اہم کردار ادا کرتے ہوئے تمام معاملات کی نگرانی خود کر رہے ہیں۔ جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ ان ہی کی کوششوں سے عوام کو صحت کی سہولیات ملنے کے اثرات آنا شروع ہو رہے ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو صحت کے شعبے میں مزید بہتری لانے کے اقدامات کرنے چاہئیں جیسا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے مذکورہ بیان میں صوبے کے بڑے شہروں میں قائم سرکاری ہسپتالوں کی فعالیت کی بات کی ہے اس طرح صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کے شعبے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے کیونکہ صوبے کے اکثر علاقے ایسے بھی ہیں جہاں عوام کو علاج و معالجے کروانے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے ان علاقوں میں بھی ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حاضری کو یقینی بناتے ہوئے ادویات اور دیگر سامان فراہم کرنا چاہیے تاکہ وہاں کے عوام بھی اس سے مستفید ہو سکیں اور ان کو کہیں اور جانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2026 Page No. 2-2

Need of political dialogue

Balochistan is passing through a difficult phase, with the deteriorating law and order situation creating serious challenges for the people, economy and overall development of the province. The worsening security environment, particularly over the past two years, has multiplied the hardships of ordinary citizens and created an atmosphere of uncertainty that requires urgent and comprehensive attention from the government.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has rightly emphasised that political issues must be resolved through political processes and reaffirmed the government's readiness to engage with political stakeholders. At the same time, he has made it clear that negotiations cannot be held with those who shed innocent blood or take up arms, stressing that the writ of the state and protection of citizens are non-negotiable. This position highlights the difficult balance between maintaining security and creating space for peaceful political engagement.

Speaking at a special lecture organised by the Islamabad Policy Research Institute, the chief minister also stressed that Balochistan's problems must be understood in the context of its history, geography, social structure, political evolution and present realities. This is an important point because the province's complex challenges cannot be addressed through selective narratives or isolated incidents. A comprehensive approach based on historical facts, documented evidence, political understanding and the aspirations of the people is required.

The continuing deterioration in law and order has also severely affected economic activities. Several highways and important routes have increasingly become difficult for travellers and transporters, adversely affecting the movement of goods and people. As a result, trade and business activities have slowed down, while transportation costs and risks have increased. The uncertainty has also discouraged investors. Even national investors appear reluctant to expand their businesses or undertake new projects in Balochistan, depriving the province of employment opportunities and much-needed economic growth. Peace and development are inseparable. No province can attract investment, promote tourism, expand trade or create employment without ensuring security and political stability.

The authorities should initiate an earnest and sustained dialogue process involving all peaceful political stakeholders and sections of society. Such engagement should aim at addressing genuine grievances, strengthening public confidence and creating consensus on the future direction of the province. At the same time, the state must continue protecting citizens and enforcing the law against those involved in violence.

Balochistan needs peace, stability and economic opportunity. A balanced policy of dialogue, development and firm action against violence can help restore public confidence and put the province on the path toward lasting peace and prosperity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2026

Page No. 23

ریکوڈک منصوبے کے لیے امریکی فنانسنگ کے امکانات کا جائزہ

منظر نامہ

انجم ابراہیم

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے مبینہ طور پر امریکا میں قیام کے دوران امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک (ایگزم) کے چیئرمین جان جووانووچ سے ملاقات میں پی آئی اے کی اپ گریڈیشن، ریفائنریوں کی بہتری اور ریکوڈک کان کنی منصوبے کے لیے امریکی فنانسنگ کے امکانات کا جائزہ لیا۔

امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کی ویب سائٹ پر درج اس کے دائرہ کار کے مطابق: "ایگزم امریکا کی سرکاری ایکسپورٹ کریڈٹ ایجنسی ہے۔ یہ ایک آزاد انتظامی ادارہ ہے جس کا مقصد امریکی اشیا اور خدمات کی برآمدات میں سہولت فراہم کرکے امریکی روزگار کو فروغ دینا ہے۔ جب نجی شعبے کے قرض دہندگان فنانسنگ فراہم کرنے سے قاصر ہوں یا اس پر آمادہ نہ ہوں تو ایگزم امریکی کاروباری اداروں کو عالمی سطح پر فروخت کے مواقع کے لیے مسابقت کی خاطر درکار مالیاتی سہولتیں فراہم کرکے اس خلا کو پُر کرتا ہے۔ اس طرح یہ ادارہ بیرونِ ملک منڈیوں میں غیر ملکی مسابقت کے مقابلے میں امریکی اشیا اور خدمات کے لیے یکساں مواقع پیدا کرتا ہے، تاکہ امریکی کمپنیاں مزید بہتر اجرت والی امریکی ملازمتیں پیدا کرسکیں۔ چونکہ اسے امریکی حکومت کی مکمل ضمانت اور ساکھ حاصل ہے، اس لیے ایگزم ایسے قرض اور ملکی خطرات بھی قبول کرتا ہے جنہیں نجی شعبہ قبول کرنے سے قاصر یا گریزاں ہوتا ہے۔ ادارے کے چارٹر کے تحت اس کی جانب سے منظور کیے جانے والے تمام لین دین میں قرض کی واپسی کے معقول امکانات کا ہونا ضروری ہے۔ ایگزم مسلسل کم شرح ڈیفالٹ برقرار رکھتا ہے اور اپنے پورٹ فولیو میں قرضوں اور دیگر خطرات کی کڑی نگرانی کرتا ہے۔" امریکی ایگزم نے اپنی ویب سائٹ پر بتایا ہے کہ 2000 سے اب تک وہ انتظامی اور پروگرام سے متعلق تمام اخراجات ادا کرنے کے بعد امریکی خزانے کو 14.6 ارب ڈالر فراہم کرچکا ہے۔ امریکی ایگزم بینک کی جانب سے ماہانہ کمرشل انٹرسٹ ریفرنس ریٹس (سی آئی آر آر) برآمدی کریڈٹ ایجنسیوں کی سرکاری قرضہ شرحیں ہیں، جن کا تعین امریکی ٹریژری بانڈز کی مارکیٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ عموماً بینک پہلے قرض کی رقم جاری کیے جانے کے وقت قابلِ اطلاق سی آئی آر آر کے مطابق شرح سود مقرر کرتا ہے، تاہم طیاروں سے متعلق لین دین میں بڑے طیاروں کے شعبے سے متعلق مفاہمت (ایل اے ایس یو) یا ایئرکرافٹ سیکٹر انڈر اسٹینڈنگ (اے ایس یو) کا اطلاق ہوتا ہے۔

اگرچہ ویب سائٹ پر ایل اے ایس یو یا اے ایس یو کی مزید وضاحت نہیں کی گئی، تاہم یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مشرقِ وسطیٰ اور روس، یوکرین تنازعات کے جاری رہنے اور پابندیوں اور ڈالر کو مسلسل بطور ہتھیار استعمال کیے جانے کے باعث امریکی ٹریژری بانڈز کی شرح منافع میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجوہ میں (i) حریف ممالک، خصوصاً چین، اور اتحادی ملک جاپان سمیت مرکزی بینکوں کی جانب سے امریکی ٹریژری بانڈز کی ہولڈنگز میں کمی، اور (ii) چین کی جانب سے ایک دہائی قبل قائم کیے گئے ڈیجیٹل سرحد پار بین البینکی ادائیگی نظام کے استعمال میں اضافے کے باعث سوئفٹ کے استعمال میں کمی شامل ہے۔

یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ امریکی ٹریژری بانڈز پر کم شرح منافع نے امریکی حکومت کو ماضی میں انتہائی کم لاگت پر فنڈز حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا، تاہم اب صورت حال بدل چکی ہے، جس کی وضاحت آزاد امریکی ماہرین اقتصادیات کی جانب سے بڑھتی ہوئی قرض گیری کی لاگت پر بار بار تشویش کے اظہار سے ہوتی ہے۔ اس وقت امریکی ٹریژری بانڈز پر منافع کی شرحیں بالترتیب یہ ہیں: (i) تین ماہ کے لیے 4.1 فیصد، (ii) چھ ماہ کے لیے 4.32 فیصد، (iii) دو سال کے لیے 4.86 فیصد، (iv) پانچ سال کے لیے 5.08 فیصد، (v) 10 سال کے لیے 5.28 فیصد اور (vi) 30 سال کے لیے 5.62 فیصد۔

پی آئی اے کی نجکاری دسمبر 2025 میں بڑے پیمانے پر تشہیر کے ساتھ عمل میں آئی، جس کے تحت 75 فیصد حصص 135 ارب روپے میں عارف حبیب اور فاطمہ فرٹیلائزر (34.1 فیصد)، فوجی فرٹیلائزر (34 فیصد)، لیک سٹی ہولڈنگز (14 فیصد) جبکہ سٹی اسکول اور اے کے ڈی گروپ پر مشتمل کنسورشیم کو فروخت کیے گئے اور حکومت نے 25 فیصد حصص اپنے پاس رکھے۔ کنسورشیم کے کسی بھی رکن کو ہوابازی کے شعبے کا سابقہ تجربہ حاصل نہیں تھا۔ پی آئی اے کے پرانے قرضے، جن کا تخمینہ 268.5 ارب روپے سے لے کر 650 ارب روپے سے بھی زیادہ لگایا گیا تھا، مبینہ طور پر پی آئی اے ہولڈنگ کمپنی میں منتقل کردیے گئے، جو پاور سیکٹر ہولڈنگ کمپنی سے مشابہ انتظام ہے۔ اس قرض کی تنظیم نو کے بعد سود کی مد میں تقریباً 30 ارب روپے سالانہ ٹیکس دہندگان کو ادا کرنا ہوں گے، جبکہ نئے خریداروں کو پرانے قرضوں میں سے صرف تقریباً 26 ارب روپے کی محدود رقم سنبھالنے کی ذمہ داری دی گئی۔ اپریل 2026 میں کنسورشیم نے باقی 25 فیصد حصص بھی 45 ارب روپے میں حاصل کرلیے۔ کنسورشیم نے حکومت کو مجموعی طور پر 55 ارب روپے ادا کیے، جبکہ باقی 125 ارب روپے کمپنی میں نئے ایکویٹی سرمایہ کے طور پر رائٹس ایشو کے ذریعے لگائے جانے ہیں۔ رائٹس ایشو ایک ایسا کارپوریٹ اقدام ہے جس کے تحت موجودہ حصص داروں کو اپنے موجودہ حصص کے تناسب سے نئے حصص خریدنے کا اختیار دیا جاتا ہے، عموماً یہ حصص مارکیٹ کی موجودہ قیمت سے کم نرخ پر پیش کیے جاتے ہیں۔

یہ 125 ارب روپے دو مراحل میں فراہم کیے جائیں گے، جن میں پہلے مرحلے میں 83.25 ارب روپے، جو تقریباً 30 کروڑ ڈالر کے مساوی ہیں، فوری طور پر جبکہ باقی 41.625 ارب روپے 12 ماہ کے اندر سرمایہ کاری کیے جائیں گے۔ پی آئی اے کے خسارے کی بڑی وجوہ میں اس کے غیر معاشی طور پر ناقابلِ جواز حد تک زائد ملازمین بھی شامل رہے ہیں۔ بالخصوص پاکستان پیپلز پارٹی پر پی آئی اے کو اپنے وفادار کارکنوں کی بھرتی کے لیے ایک بڑے مرکز کے طور پر استعمال کرنے کے الزامات عائد ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ پی آئی اے میں فی طیارہ 500 سے 550 ملازمین تک موجود رہے، جبکہ عالمی معیار 100 سے 250 ملازمین فی طیارہ ہے۔ ماضی کے برعکس، جب پی آئی اے کی نجکاری زیرِ بحث آتی تھی تو ہڑتالیں بھی ہو جاتی تھیں، اس بار کوئی ہڑتال نہیں ہوئی اور معاہدے کے تحت ملازمین کو تقریباً 12 سے 18 ماہ تک ملازمت کا تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ اسے تین سال تک بڑھانے کی تجویز اب بھی زیرِ غور ہے یا نہیں۔ اسی طرح یہ بھی واضح نہیں کہ آئندہ سال جون کے آس پاس متوقع ملازمین کی تعداد میں کمی کے نتیجے میں ہڑتال ہوسکتی ہے یا نہیں۔ اگر ایسا ہوا تو اس کی کامیابی کا انحصار اس وقت ملک میں موجود معاشی و سیاسی نظام پر ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ اورنگزیب نے پی آئی اے کے لیے امریکی ایگزم بینک سے فنانسنگ حاصل کرنے کی کوشش کیوں کی؟ پاکستانی حکومت نے طیاروں کی براہِ راست خریداری کے بجائے فنانسنگ اور سپلائرز تک رسائی میں سہولت فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے اور یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ ٹیکس دہندگان کے پیسے سے کوئی قرض یا لازمی خودمختار حکومتی ضمانت فراہم نہیں کی جائے گی، کیونکہ کریڈٹ کی بنیاد پر طیاروں کو براہِ راست ضمانت بنا کر فنانسنگ حاصل کی جاسکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 OCT 2026

Page No. 24

تربت میں بی ایس ڈی آئی کے تحت تعمیر فیملی پارک کا افتتاح

تحریر: چاکر بلوچ

تربت شہر میں بلوچستان اسکل ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ (BSDI) کے تحت فیملی پارک کی تزئین و آرائش اور بحالی ایک خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ دنوں ضلعی انتظامیہ کی سربراہی میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی مہمان خاص تھے۔ پارک کا باقاعدہ افتتاح اس امر کی علامت ہے کہ کسی بھی شہر کی ترقی صرف سڑکوں، عمارتوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے تک محدود نہیں ہوتی بلکہ شہریوں کو صحت مند، پرسکون اور محفوظ تفریحی سہولیات فراہم کرنا بھی ترقی کا اہم حصہ ہے۔ فیملی پارک تربت 2018 میں تعمیر کیا گیا تھا، تاہم طویل عرصے تک مناسب توجہ اور دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث یہ پارک خستہ حالی کا شکار ہو گیا تھا۔ کسی بھی شہر میں موجود پارک صرف درختوں، گھاس اور جھولوں کا مجموعہ نہیں ہوتے بلکہ یہ شہری زندگی میں تازگی، سکون اور صحت مند سرگرمیوں کے مراکز سمجھے جاتے ہیں۔ اس لیے کسی موجودہ پارک کی بحالی دراصل شہریوں کے لیے ایک اہم عوامی سہولت کی بحالی ہے۔ تربت جیسے شہر میں فیملی پارک کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ شہر میں عوام خصوصاً خواتین اور بچوں کے لیے معیاری اور محفوظ تفریحی مقامات کی تعداد محدود ہے۔ مصروف شہری زندگی، تعلیمی سرگرمیوں اور روزمرہ کی مصروفیات کے درمیان بچوں کو کھیلنے اور خاندانوں کو کچھ وقت پرسکون ماحول میں گزارنے کے لیے مناسب جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے میں فیملی پارک شہریوں کے لیے ایک قیمتی سہولت بن سکتا ہے۔

BSDI کے تحت پارک کی تزئین و آرائش کے بعد اس کی شکل و صورت میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے۔ منصوبے کے تحت مختلف جھولے نصب کیے گئے ہیں، جبکہ مصنوعی پرندوں اور جانوروں کے ماڈلز بھی پارک کا حصہ بنائے گئے ہیں۔ یہ سہولیات خصوصاً بچوں کے لیے دلچسپی اور تفریح کا باعث بن سکتی ہیں اور انہیں گھروں اور موبائل فونز کی محدود دنیا سے نکل کر کھلی فضا میں وقت گزارنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

پارک کے ٹریکس پر ٹف ٹائلز کی تنصیب بھی ایک اہم کام ہے۔ بہتر اور صاف ستھرے راستے پارک کو نہ صرف خوبصورت بناتے ہیں بلکہ شہریوں کے لیے چہل قدمی اور تفریح کو بھی آسان بناتے ہیں۔ اسی طرح نئے پودوں اور گھاس کی شجرکاری سے پارک کے ماحول کو مزید خوشگوار بنایا گیا ہے۔ سبزہ کسی بھی شہری علاقے کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ماحول کو بھی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

پارک میں سولر لائٹس کی تنصیب بھی قابل ذکر اقدام ہے۔ تربت جیسے علاقے میں شمسی توانائی سے فائدہ اٹھانا ایک مثبت سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ مناسب روشنی سے پارک کا ماحول زیادہ محفوظ اور قابل استعمال بن سکتا ہے، خصوصاً ان خاندانوں کے لیے جو شام کے اوقات میں پارک کا رخ کرتے ہیں۔ تاہم اس سہولت کی پائیداری کے لیے ضروری ہوگا کہ سولر لائٹس، جھولوں، ٹائلز، پودوں اور دیگر تنصیبات کی باقاعدگی سے دیکھ بھال بھی جاری رکھی جائے۔ خواتین اور بچوں کے لیے محفوظ تفریحی مقامات کسی بھی معاشرے کی سماجی ترقی کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ جب خاندانوں کو ایک ایسا ماحول میسر آتا ہے جہاں بچے کھیل سکیں، خواتین اطمینان کے ساتھ وقت گزار سکیں اور بزرگ پرسکون ماحول میں بیٹھ سکیں تو اس کے مثبت اثرات پورے معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں۔ فیملی پارک اسی حوالے سے تربت کے شہریوں کے لیے ایک مفید اضافہ ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ پارک کی بحالی صرف ایک خوبصورت جگہ بنانے کا منصوبہ نہیں بلکہ شہریوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں اکثر سڑکوں، پلوں اور عمارتوں کو ترجیح دی جاتی ہے، لیکن شہریوں کی ذہنی آسودگی، صحت مند تفریح اور سماجی میل جول کے لیے پارکس اور کھلی جگہیں بھی اتنی ہی ضروری ہیں۔ ایک خوبصورت اور فعال پارک کسی بھی شہر کے مثبت تشخص کا حصہ بن سکتا ہے۔ بلوچستان اسکل ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ (BSDI) کے تحت اس پارک کی بحالی اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ ایک پہلے سے موجود عوامی سہولت کو دوبارہ فعال اور قابل استعمال بنایا گیا ہے۔ نئے منصوبے شروع کرنے کے ساتھ ساتھ پرانے اور خستہ حال عوامی مقامات کی بحالی پر توجہ دینا بھی ترقیاتی حکمت عملی کا اہم حصہ ہونا چاہیے۔ اس طرح محدود وسائل میں زیادہ سے زیادہ شہریوں کو فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ تربت کے شہریوں کی جانب سے اس اقدام کو سراہنا اس بات کا اظہار ہے کہ عوام اپنے شہر میں ایسی مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ عوامی سہولیات کی تعمیر اور بحالی اس وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے جب شہری بھی ان کی حفاظت اور دیکھ بھال میں اپنا کردار ادا کریں۔ پارک میں صفائی برقرار رکھنا، پودوں اور جھولوں کو نقصان نہ پہنچانا اور دیگر سہولیات کا ذمہ داری سے استعمال کرنا شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ فیملی پارک تربت کو محض افتتاح تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اس کی مستقل بنیادوں پر دیکھ بھال، صفائی اور نگرانی کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ اگر پارک کی دیکھ بھال تسلسل کے ساتھ جاری رہی تو یہ آنے والے برسوں تک تربت کے شہریوں، بالخصوص بچوں اور خاندانوں کے لیے ایک بہترین تفریحی مقام بن سکتا ہے۔ تربت میں تفریحی مقامات کی محدود تعداد کو دیکھتے ہوئے مستقبل میں بھی شہر کے مختلف علاقوں میں مزید پارکس، گرین بیلٹس اور عوامی تفریحی مقامات کے قیام پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ موجودہ پارک کی بحالی ایک اچھی ابتدا ہے، لیکن شہری آبادی کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جانا چاہیے۔ فیملی پارک تربت کی بحالی دراصل اس سوچ کی نمائندگی کرتی ہے کہ ترقی کا مقصد صرف شہر کا ظاہری نقشہ تبدیل کرنا نہیں بلکہ شہریوں کو بہتر، صحت مند اور خوشگوار زندگی فراہم کرنا بھی ہے۔ اگر BSDI کے تحت ہونے والے ایسے منصوبوں کو معیار، شفافیت اور مستقل دیکھ بھال کے ساتھ جاری رکھا جائے تو جنوبی بلوچستان کے شہروں میں عوامی سہولیات اور شہری ماحول میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ تربت کے شہریوں کے لیے فیملی پارک کی دوبارہ بحالی یقیناً ایک خوش آئند خبر ہے۔ امید کی جانی چاہیے کہ یہ پارک بچوں کی مسکراہٹوں، خاندانوں کے پرسکون لمحات اور شہریوں کی صحت مند سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اقدام اس بات کا بھی پیغام ہے کہ شہری ترقی میں تفریح، ماحول، خوبصورتی اور عوامی سہولیات کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔